السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

کیا حیض کی حالت میں لڑکی کا نکاح ہوسکتا ہے؟ اور رخصتی بعد میں ہونی ہو

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!!

اس میں اصل تو جواز ہی ہے کیونکہ اس کی ممانعت کی کتاب وسنت اور اجماع میں کوئی دلیل نہیں ملتی اور نہ ہی یہ کسی کا قول ہی ہے اور اسی طرح صحیح قیاس میں بھی کوئی دلیل نہیں، اور نہ ہی مجھے یہ علم ہے کہ ایسا کرنا کسی نے حرام قرار دیا ہو یا اسے ناپسند ہی کہا ہو۔

صرف اتنا ہے کہ بعض فقہاء کرام نے حیض کی حالت میں لڑکی کی رخصتی مکروہ قرار دی ہے کہ کہیں خاوند اس سے ہم بستری نہ کرلے اور گنہگار ہو۔

بعض عامة الناس پر اس کا حکم اس لیے خلط ملط ہوتا ہے کہ حیض کی حالت میں طلاق سے اسے جوڑتے ہیں حالانکہ ان دونوں کے مابین کوئی جمع نہیں۔

تو اس طرح حائضہ عورت سے عقد نکاح بالاتفاق جائز ہے، اور بالاتفاق مدخولہ عورت کو حیض کی حالت میں طلاق دینا حرام ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ